کملا بھسین ایوارڈبرائے

جنوبی ایشیا میں صنفی مساوات کے فروغ کے لئے

یہ ایوارڈ درج ذیل زمروں میں ہر سال جنوبی ایشیا کے دو افراد کو دیا جاتا ہے

: پہلا: جنوبی ایشیا میں غیر رواتی ذریعہ معاش سے وابستہ خواتین کی قدر افزائی کے لیے، اور

: دوسرا: صنفی مساوات کے لیے کوشاں مرد حضرات کے اعتراف میں۔

ایوارڈ کے دونوں زمروں میں cis اور trans مرد و خواتین شامل ہیں۔

یہ ایوارڈ ٹرافی کے ساتھ ایک لاکھ ہندوستانی روپئے پر مشتمل ہے۔

یہ ایوارڈ ایوارڈ یافتگان کے لیے جنوبی ایشیا میں سرگرم عطیہ دہندگان، ‘ تنظیموں اور تبدیلی کے نقیبوں کے ساتھ جڑنے اور مل کر سیکھنے کا زبردست موقعہ ہے۔

درخواست کے اہلیت

جنوبی ایشیائی ممالک افغانستان، بنگلہ دیش، بھوٹان، ہندوستان، نیپال، پاکستان اور سری لنکا کے وہ تمام شہری درخواست دے سکتے ہیں جو جنوبی ایشیا کے کسی بھی ملک میں مقیم اور مصروفِ کار ہیں۔

‘

درخواست آٹھوں ممالک کے تمام سرکاری زبانوں میں قبول کی جاتی ہیں۔

ایوارڈ کے زمرے ‘

۱۔ غیر روایتی ذریعہ معاش سے وابستہ کوئی خاتون (cis/trans) ‘

(۲۔ بچوں یا مرد حضرات کے ساتھ کام کرتے ہوئے صنفی انصاف پر مبنی ماحولی نظام (ecosystem) پیدا کرنے کے لئے کوشاں رہے کوئی مرد cis/trans جنس

‘

انتخاب کا معیار

زمرہ اول

- اپنے سیاق میں کم از کم ۳ سال کی مدت کے لیے غیر روایتی ذریعہ معاش سے وابستہ رہے ہوں۔نہ صرف اپنی کمائی بلکہ اپنی زندگی پر بھی کنٹرول حاصل کرنے کے لیے خود کو بااختیار بنایا ہو۔تبدیلی کا نقیب ہو اور دوسروں کے لیے مواقع پیدا کرنے کا باعث بنا ہو۔
- نہ صرف اپنی کمائی بلکہ اپنی زندگی پر بھی کنٹرول حاصل کرنے کے لیے خود کو بااختیار بنایا ہو۔
- تبدیلی کا نقیب ہو اور دوسروں کے لیے مواقع پیدا کرنے کا باعث بنا ہو۔
- غیر روایتی ذرائع معاش سے مراد معاش کے وہ طریقے ہیں جن میں رکاوٹوں کے کمزور شیشوں کو ہی نہیں توڑا جاتا بلکہ بیڑیوں اور پابندیوں کی ان مضبوط چھتوں اور دیواروں کو بھی گرادیا جاتا ہے، جو کسی خاص ذات، کمیونیٹی یا مذہب سے تعلق رکھنے کی وجہ سے، جنسی رجحان یا صنفی شناخت کو اپنانے کی وجہ سے، یا کسی معذوری یا مسکن کی وجہ سے خواتین کے گرد اٹھا دی جاتی ہیں۔ معاشرے میں موجود امتیاز و تفریق کے ڈھانچوں کے لحاظ سے وجوہات بہت ساری اور مختلف ہوسکتی ہیں۔ مثال کے طور پر خواتین کو ڈرائیونگ اور راج گیری جیسے پیشے جن میں انہیں دن اور رات کے بیشتر اوقات گھر سے دور رہنا پڑسکتا ہے، اپنانے کی اجازت نہیں ہوتی ہے، اس کی ایک بڑی وجہ بلا معاوضہ کام اور نقل و حرکت سے متعلق صنفی اصول و قوانین ہیں۔

یہاں کلک کرکے آپ غیر روایتی ذریعہ معاش اور اس کی کچھ مثالوں کے بارے مزید پڑھ سکتے ہیں۔

زمرہ دوم

صنفی انصاف پر مبنی دنیا کے قیام کے لیے لڑکوں / مردوں کے ساتھ مل کم از کم ۵ سالوں تک کام کیا ہو۔

اپنی ذاتی اور عملی زندگی میں نگہداشت کے کاموں میں حصہ لے کر، خواتین کی قیادت کو قبول کرکے، اور صنف پر مبنی ہر قسم کےتشدد، اور صنفی بنیاد پر قائم سماجی و تہذیبی اصولوں کا مقابلہ کرکے ضرر رساں مردانگی کو چیلنج کیا ہو۔

تبدیلی کا نقیب ہو اور دوسرے مردوں کو صنفی انصاف پر مبنی دنیا کے قیام کے لیے قائل کیا ہو۔

صنفی مساوات کے فروغ میں لڑکوں اور مردوں کی شمولیت ایک تحریک کی شکل میں بڑھ رہی ہے۔ کملا کا یہ نعرہ کہ 'اچھے مرد مساوات سے نہیں ڈرتے' مردوں کی طرف سے پدرسرانہ نظام کو چیلنج کرنے کی اہمیت کو اجاگر کرتا ہے۔ اس زمرہ کے ایوارڈ کا مقصد ان مردوں کی قدر افزائی ہے جنھوں نے اپنی زندگی میں پدرسرانہ طرز عمل کا باریکی سے جائزہ لیا ہے، جو مردوں کو نصیب مراعات کا اعتراف کرتے ہیں اور پدرسری نظام کی پابندیوں کا جنھیں احساس ہے۔ ہمیں ایسے مردوں کی تلاش ہے جو دوسرے مردوں کے ساتھ مل کر ضرر رساں رویوں کی تندہی سے مخالفت کرتے ہیں، خواتین اور جنسی اقلیتوں کے خلاف تشدد کو چیلنج کرتے ہیں، گھریلو نگہداشت کی ذمہ داریوں میں ہاتھ بٹاتے ہیں اور خواتین اورٹرانس جنڈر افراد کا ان کے حقوق کی بازیافت میں تعاون کرتے ہیں۔ ہمارا مقصد تبدیلی کے ان نقیبوں کے لیے ایک معاون ماحول تیار کرنا ہے جہاں وہ ایک دوسرے سے سیکھ سکیں اور دوسروں کو صنفی مساوات کی حمایت کے لیے ترغیب دے سکیں۔

ٹائم لائن

۸ مار ۲۰۲۴ درخواست قبول کرنے کا آغاز

۳۰ جون ۲۰۲۴: درخواست قبول کرنے کی آخری تاریخ

جولائی – اگست :۴۲۰۲ منتخب امیدواروں کی فہرست اور ان کا انٹرویو

ستمبر ۲۰۲۴ حتمی طور پر منتخب ہونے والوں کا اعلان

نومبر ۲۰۲۴: نئی دہلی میں ایوارڈ کی تقریب

ایوارڈ کے بارے میں

یہ ایوارڈ کملا بھسین کی یاد میں ہے، جو کہ جنوبی ایشیا میں تحریکِ نسواں کی روحِ رواں تھیں۔ وہ خواتین کی غیر روایتی ذریعہ معاش سے وابستگی کی پر زور وکالت کرتی تھیں، اور صنفی مساوات کے حصول کے لیے مردوں کے ساتھ کام کرنے کی ضرورت پر زور دیتی تھیں۔ انہوں نے ''اچھے مرد مساوات سے نہیں ڈرتے'' کا نعرہ دیا۔

جیوری

انو آغا)صدر(، بندا پانڈے)نیپال(، خوشی کبیر)بنگلہ دیش(، منیزے جہانگیر)پاکستان(، نمیتا بھنڈارے)بھارت(، رادھیکا کماراسوامی)سری لنکا(

شرکاء ایوارڈ

آزاد فاؤنڈیشن، آئی پارٹنر انڈیا، نیشنل فاؤنڈیشن فار انڈیا

ایوارڈ کے بارے میں مزید معلومات کے لیے www.kamlabhasinawards.org پر جائیں۔

Azad Foundation

PARTNER INDIA

भारतीय प्रतिष्ठान
NATIONAL FOUNDATION FOR INDIA